نقد و نظر

پٹھانوں کی نسلی تاریخ

مصنف : خان روشن خان

ناشر : روشن خان اینڈ کمپنی، تمباکو ڈیلرز۔ جونا مارکیٹ (پھول چوک) کراچی ۲

صفحات ۸۰۔ کتابت، کاغذ، طباعت، سرورق عمدہ۔ قیمت ۳ روپے

ہمارے خیال میں یہ اپنے موضوع کی اردو زبان میں پہلی کتاب ہے، جس میں پٹھانوں کی نسلی تاریخ کو تفصیل اور دلائل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تصنیف و اشاعت کا پس منظر یہ ہے کہ اپریل ۱۹۸۱ء میں کمیونٹی سنٹر ہال مردان میں ایک مذاکرہ منعقد ہوا، جس کا موضوع یہ تھا کہ پٹھانوں کی نسلی تاریخ کیا ہے اور ان کا تعلق دنیا کی کس قدیم قوم سے ہے۔ اس مجلسِ مذاکرہ میں سید بہادر شاہ ظفر کاکا خیل، قاضی عبدالعلیم اثر اور خان روشن خان نے حصہ لیا اور مقالے پڑھے۔ سید بہادر شاہ ظفر نے یہ نقطۂ نگاہ پیش کیا کہ پٹھان آریہ نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ عبدالعلیم اثر صاحب نے اپنے مقالے میں یہ عجیب و غریب بات ارشاد فرمائی کہ پٹھان پشتون بھی ہیں، آرین بھی ہیں

لیکن روشن خان صاحب نے تحقیق اور دلائل سے واضح کیا کہ پٹھان ہیں۔ آریوں سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے — چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ پختون، پشتون، روہیلہ، سلیمانی اور افغان سب ایک ہی قوم کے مختلف نام ہیں

جن کو اشوریوں اور اہلِ بابل نے یکے بعد دیگرے شام کے علاقوں سے نکال کر مشرق کی طرف دھکیل دیا تھا اور ان کا ذکر کتابِ مقدس اور دیگر مشہور کتابوں میں اکثر آتا ہے۔ ان کو افغان کہا جائے یا پختون کے نام سے موسوم کیا جائے، یہ لوگ اصلاً سامی ہیں اور ان کا تعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے ہے۔ یہ قوم پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر قائم تھی، پھر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا ظہور ہوا تو اس کو قبول کر لیا اور جب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور آپ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو قومِ افغان نے آنحضرتؐ کی صدائے برحق پر لبیک کہا اور نعمتِ اسلام سے بہرہ مند ہوئی۔